بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

اللہ تعالےٰ کی تائید و توفیق سے ہم حکمتِ قرآن کی چھٹی جلد کا پہلا شمارہ پیش کر رہے ہیں۔ فللہ الحمد و المنہ۔

حکمتِ قرآن کے زیرِ نظر شمارے سے ہم، حسبِ اعلان، ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم و مغفور کی بلند پایہ علمی تصنیف 'حکمتِ اقبال' کی قسط وار اشاعت کا آغاز کر رہے ہیں۔ جیسا کہ نومبر ۸۶ء کے شمارے میں ذکر کیا جا چکا ہے، مرحوم کی یہ کتاب ایک عرصے سے نایاب تھی۔ ایک سال قبل جب محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا ابوظبی جانا ہوا تو وہاں ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کے سب سے چھوٹے صاحبزادے جناب شجاع الدین نے ایک ملاقات میں انہیں 'حکمتِ اقبال' کا وہ نسخہ بطور ہدیہ دیا تھا جس پر خود ڈاکٹر صاحب مرحوم نے نظرِ ثانی فرما کر اپنے قلم سے اصلاح و تصحیح اور حک و اضافہ کیا تھا۔ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ اس نادر علمی کتاب کو اپنے ادارہ کے زیرِ اہتمام شائع کریں گے۔ (اس معاملے میں پوری تفصیل نومبر ۸۶ء کے 'حکمتِ قرآن' میں شائع ہو چکی ہے) اس کتاب کو ابتداءً 'حکمتِ قرآن' میں قسط وار شائع کیا جائے گا اور مکمل ہونے پر کتابی شکل دے دی جائے گی ـــــ ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم ہی کی ایک اور وقیع علمی کتاب 'منشورِ اسلام'، جو انگریزی زبان میں تحریر کی گئی تھی، کے بارے میں بھی یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اسے 'حکمتِ قرآن' میں بزبانِ اردو شائع کیا جائے گا۔ اس کتاب کی سلسلہ وار اشاعت کا آغاز ان شاء اللہ اگلے ماہ سے ہو جائیگا۔

"حکمتِ قرآن"، جس قرآنی تحریک اور دعوت رجوع الی القرآن کا علمبردار ہے اُس کے فکری اور تاریخی پس منظر کی وضاحت کے سلسلے میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے جو نہایت قیمتی مضامین ۷۶-۱۹۷۵ء کے میثاق میں شائع ہوئے تھے اور پھر انہیں یکجا 'حکمتِ قرآن' کے جولائی ۸۲ء کے شمارے میں شائع کیا گیا تھا، حسبِ اعلان نہ صرف یہ کہ انہیں کتابی شکل میں شائع کرنے کے لئے اُن کی اعلیٰ معیار پر کتابت کا اہتمام کیا جا رہا ہے بلکہ 'حکمتِ قرآن'

© rasailojaraid.com

کے نئے دَور کے آغاز کی مناسبت سے اسی شمارے سے ان کی قسط وار اشاعت کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے کا پہلا مضمون بعنوان "قرآن حکیم: قرنِ اوّل میں اور اس کے بعد" اسی شمارے میں شامل ہے۔

'افاداتِ فراہیؒ' کے عنوان سے ایک نیا سلسلۂ مضامین بھی اسی شمارے سے شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت گاہے بگاہے ایسے مضامین شائع کئے جائیں گے جن کے ذریعے نہ صرف یہ کہ امام حمید الدین فراہیؒ کی شخصیت اور اُن کے مکتبِ فکر کا بھرپور تعارف بھی ہو جائے بلکہ تدبرِ قرآن کے کام کو اُس سائنٹیفک منہاج پر آگے بڑھانے میں مدد مل سکے جس کے بانی اس دَور میں امام حمید الدین فراہیؒ ہیں۔

آج کل امریکہ کے ایک محقق جناب رشاد خلیفہ کی ایک تحقیق کا بہت چرچا ہے۔ جس کی رُو سے قرآن مجید کی ایک ریاضیاتی بنیاد بھی ہے اور اس میں ۱۹ کے عدد کو ایک کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ آغاز میں اس تحقیق کو بالعموم حیرت آمیز مسرّت کے جذبات کے ساتھ دیکھا اور قبول کیا گیا۔ لیکن بعد میں جب رشاد خلیفہ نے اپنی اس تحقیق کی بنیاد پر حفاظتِ متنِ قرآن کے مجمع علیہ مسئلہ کو چیلنج کیا تو علماء کے حلقوں میں تشویش کی ایک لہر دوڑ گئی اور بعض محققین نے رشاد خلیفہ کی مذکورہ بالا تحقیق کی خالص علمی انداز میں جانچ پرکھ کر کے ٹھوس دلائل کی بنیاد پر اس تحقیق کا بے بنیاد ہونا ثابت کیا۔ اس سلسلے میں جناب ارفاق ملک کا ایک تحقیقی مضمون ہمارے ایک ذرّہ نواز کرم فرما جناب صہیب حسن صاحب نے ہمیں لندن سے ارسال کیا ہے جو اسی شمارے میں شائع کیا جا رہا ہے۔ مضمون پر ایک بھرپور نوٹ ڈاکٹر ابصار احمد صاحب نے تحریر کیا ہے جس سے نفسِ مسئلہ کو سمجھنے میں خاصی مدد ملتی ہے۔ یہ مضمون اور اس پر ادارتی نوٹ چونکہ انگریزی زبان میں ہیں لہٰذا اردو دان قارئین کی سہولت کے لیے ہم اسی موضوع پر مولانا عبد القدوس ہاشمی کے ایک بلند پایہ تحقیقی مضمون کو بھی شامل اشاعت کر رہے ہیں جس سے جناب رشاد خلیفہ کی مذکورہ بالا تحقیق کی مکمل تفصیل اور اس پر بھرپور تنقیدی جائزہ صحیح سیاق میں سامنے آتا ہے۔

'حکمتِ قرآن' کی تنگ دامانی کے باعث بعض سلسلہ وار مضامین اس شمارے میں شامل نہیں کئے جا سکے۔ آئندہ کوشش کی جائے گی کہ تمام سلسلہ وار مضامین کو ایک عمدہ توازن کے ساتھ شاملِ اشاعت کیا جا سکے۔

d.com